
کتاب 4
چوتھی جماعت کے لیے
ریاضی کی درسی کتاب
ریاضی کا جادو



کتاب 4
چوتھی جماعت کے لیے
ریاضی کی درسی کتاب

ریاضی کا جادو

4409

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Riyazee Ka Jadoo (Math-Magic)
Textbook in Urdu for Class IV

ISBN 81-7450-746-9

پہلا اردو ایڈیشن

جون 2007 آشاڑھ 1929

دیگر طباعت

نومبر 2013 آگھن 1935
مئی 2018 ویشاکھ 1940
اپریل 2019 چیتر 1941

PD 1.5T SPA

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
سری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 فون 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 فون 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 فون 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 فون 0361-2674869

60.00 روپے

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر	:	ابیناش کُلّو
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	راجیش پِپّل

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے تاج پرنٹرس 69/9A، نجف گڑھ روڈ، انڈسٹریل ایریا، نزدیک کیرتی نگر میٹرو اسٹیشن، نئی دہلی - 110 015 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

قومی درسیات کا خاکہ — 2005 ‘میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوّزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث ومباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی کمیٹی برائے درسی کتاب کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل مشاورتی گروپ کی چیئرمین پروفیسر انیتا رامپال اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار ابیتابھ مکھرجی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی۔دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے ڈاکٹر جسیم احمد کی شکر گزار ہے۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی، تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور وفکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی

20 نومبر 2006

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ



کمیٹی برائے درسی کتاب

چیئر پرسن، ابتدائی سطح پر نصابی کتابوں کے لیے مشاورتی کمیٹی

انیتا رام پال، پروفیسر، شعبۂ تعلیم، دہلی یونیورسٹی، دہلی

خصوصی صلاح کار

امیتابھ مکھرجی، ڈائریکٹر، سینٹر فار سائنس ایجوکیشن اینڈ کمیونیکیشن (سی ایس ای سی)، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اراکین

انیتا رام پال، پروفیسر، شعبۂ تعلیم، دہلی یونیورسٹی، دہلی

آشا کالا، پرائمری ٹیچر، ایم. سی. ڈی اسکول، کرشی وہار، جی۔ کے۔ پارٹ I، نئی دہلی

اسمیتا ورما، پرائمری ٹیچر، نو یگ اسکول، لودھی روڈ، نئی دہلی

بھاونا، لیکچرر، ڈی ای ای، گارگی کالج، نئی دہلی

دھرما پرکاش، پروفیسر، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ہیما بترا، پرائمری ٹیچر، سی آر پی ایف پبلک اسکول، روہنی، دہلی

جیوتی سیٹھی، پرائمری ٹیچر، دی سری جن اسکول، ماڈل ٹاؤن، دہلی

کنیکا شرما، پرائمری ٹیچر، کلاچی ہنسراج ماڈل اسکول، اشوک وہار، دہلی

پرکاسن وی۔ کے، لیکچرر، ڈی آئی ای ٹی، مالا پورم، ٹیرور، کیرالہ

پریتی چڈھا سادھ، پرائمری ٹیچر، بیسک اسکول، سی آئی ای، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سنیتا مشرا، پرائمری ٹیچر، این پی پرائمری اسکول، سروجنی نگر، نئی دہلی



ممبر کوآرڈی نیٹر

اندر کمار بنسل، پروفیسر، ڈی ای ای، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

ٹیم برائے تصاویر اور ڈیزائین

نینسی راج، چنئی

انیتا ورما، بینکاک

ایس نویدیتا، چنئی

سروی کلیان، ہارورڈ یونیورسٹی

سوجا شادیش گپتا، گڑ گاؤں

سوگاتا گوہا، دی سری جن اسکول، ماڈل ٹاؤن، دہلی

اروپ گپتا، نئی دہلی

کور ڈیزائین: سوجا شادیش گپتا

لے آؤٹ اور ڈیزائین معاون : انیتا رام پال، صادق سعید اور سندیپ مشرا

اظہارِ تشکر

اس کتاب کی تیاری میں تعاون کے لیے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ مندرجہ ذیل حضرات کی شکرگزار ہے۔ خاص طور پر ہم اس کتاب کی تیاری کے سلسلے کی تمام ورکشاپ کے انعقاد اور علمی معاونت کے لیے سنٹر فار سائنس ایجوکیشن اینڈ کمیونیکیشن (CSEC)، دہلی یونیورسٹی کا شکریہ ادا کرتے ہیں جس کے عملے نے ہماری ہر ممکن مدد کی اور چھٹیوں سمیت کام کے اوقات سے زیادہ اپنی کوششوں کو بخوبی انجام دیا۔

اس کتاب کے تصورات موجودہ مواد سے لیے گئے ہیں۔ جیسے 'کنّی مانی' - تیسری اور چوتھی جماعت کے لیے ریاضی کی کتاب (ڈی پی، ای پی کیرالہ کے ذریعہ کیرالہ سرکار کے لیے تیار کردہ 1997)۔ بچوں کے ڈرائنگ کے لیے اکلویہ، بھوپال کی چکمک ٹیم کے تعاون کا کونسل ممنون ہے۔

کونسل کتاب کی تیاری کے سلسلے کی بعض ورکشاپ اور مباحثوں میں شرکت کے لیے پی کے عبداللطیف اور شیگا ریڈی ایف۔ سی۔ اندرا رمیش، سندھیا کمار کی شکرگزار ہے۔ کونسل کے کے وششٹھا صدر، شعبہ ابتدائی تعلیم، این سی ای آر ٹی کا بھی بے حد شکریہ ادا کرتی ہے۔

کونسل فوٹوگراف کے لیے مندرجہ ذیل حضرات کی بے حد ممنون ہے:

باب 1 — انیتا رام پال، گلاب، کبیر باجپئی، جگنوراما سوامی، وائی کے گپتا، سیما کے۔ کے۔ ان کے علاوہ وینیاس سینٹر فار آرکیٹکچرل ریسرچ اینڈ ڈیزائن، نئی دہلی اور جاگرتی پبلک اسکول، مرشد آباد، مغربی بنگال کے تعاون کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے۔

باب 2 — وائی کے گپتا (سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی)

باب 3 — مہیش بسیدیا، سنچاری بسواس، اے بی سکسینہ۔ (اکلویہ، بھوپال کا بھی شکریہ ضروری ہے)

باب 4 — سواتی گپتا

باب 5 — سنیتا مشرا، وائی کے گپتا (سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی)

باب 6 — نتن اُپادھیائے۔ (Goingto School کے ذریعے UNICEF کے تعاون سے تیار کیے گئے 'کرن، دی گرل اسٹار' کے لیے ملٹی میڈیا پروجیکٹ 'گرل اسٹارس' کی شکرگزار ہے)

باب 7 — وائی کے گپتا (سی آئی ای ٹی، ان سی ای آر ٹی)

باب 12 — سوجاشا داس گپتا، وائی کے گپتا (سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی)



ریاضی کا جادو

اس کتاب کے اندر کیا ہے؟



بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتدر، سماج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جَمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اورسیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اوران سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ءکو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)